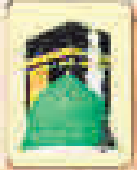


اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کے ارشادات کا مجموعہ



نقشہ تہذیب

مکتبہ دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

معروف ہے

ملفوظات اعلیٰ حضرت

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مکمل 4 ج



مکتبہ دارالافتاء دارالعلوم دیوبند
محمد رفیع الرحمن صاحب دفتار

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

دارالافتاء
(دعوتِ اسلامی)

اعلیٰ حضرت مجددِ دین و ملت امامِ اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کے ارشادات کا مجموعہ

مُسمّی بنامِ تاریخی

الْمَلْفُوظُ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج و تسہیل﴾

مؤلف:

شہزادۂ اعلیٰ حضرت تاجدارِ اہلسنت مفتی اعظم ہند

حضرت علامہ مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: **مجلس اَلْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة**

سین طبعات: 12 جُمادى الآخرى 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَكْتَبَةُ الْمَدِينَةِ** فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

مَدَنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

توکل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: توکل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکل نہیں ہے توکل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

حضرت نوح علیہ السلام کی عمر کتنی تھی؟

عرض : کیا حضرت نوح علیہ السلام نے دنیا میں ایک ہزار برس قیام فرمایا؟

ارشاد : نہیں بلکہ تقریباً سولہ سو برس تک تشریف فرما رہے۔

(الجامع لاحکام القرآن للقرطبی، سورة العنکبوت تحت الاية ۱۴، ج ۷، ص ۲۵۰)

کیا انبیاء علیہم السلام پر حج فرض تھا؟

عرض : حضور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر بھی حج فرض ہوا تھا؟

ارشاد : ان پر فرضیت کا حال خدا جانے! انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام حج کرتے رہے۔

کعبہ کی فریاد

حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت ہوا پر اُڑتا جا رہا تھا جب کعبہ معظمہ سے گزرا تو کعبہ رویا اور بارگاہِ اُحدیت میں (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور) عرض کی کہ ”ایک نبی تیرے انبیاء سے اور ایک لشکر تیرے لشکروں سے گزرا نہ مجھ میں اُترا، نہ نماز پڑھی۔“ اس پر ارشاد باری تعالیٰ ہوا: ”نہرو! میں تیرا حج اپنے بندوں پر فرض کروں گا جو تیری طرف ایسے ٹوٹیں گے جیسے پرند اپنے گھونسلے کی طرف اور ایسے روتے ہوئے دوڑیں گے جس طرح اُونٹنی اپنے بچہ کے شوق میں اور تجھ میں نبی آخر الزماں کو پیدا کروں گا جو مجھے سب انبیاء سے زیادہ پیارا ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔“

(ملخصاً، تفسیر بغوی، سورة النمل تحت الاية ۱۸، ج ۳، ص ۳۵۱)

غُرُور اور غُرُور میں کیا فرق ہے؟

عرض : غُرُورِ بَاح (یعنی زبرد کے ساتھ) اور غُرُورِ بَاضِم (یعنی پیش کے ساتھ) میں کیا فرق ہے؟

ارشاد : غُرُورِ بَاح فریبی اور بَاضِم فریب۔

زنا کا ثبوت

عرض : زید اپنے عیال و اطفال (یعنی بیوی بچوں) کو اپنے بھانجے یا بھتیجے کی نگرانی میں چھوڑ کر خود باہر چلا گیا، اس کے چلے جانے کے بعد عورت کے بچہ پیدا ہوا، اس کی اطلاع خاوند کو دی گئی۔ اس نے کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ جب واپس آیا تب بھی محض خاموش رہا، نہ کچھ کہا نہ سنا اور پھر باہر چلا گیا۔ پھر ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ اس کی خبر اطلاع دینے پر اس نے جواب لکھا